

وَصُكُّم بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ

(امور) ہیں جن کا اس نے تمہیں تاکید کی حکم دیا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو اور تمہیں کے مال کے قریب مت جانا مگر ایسے طریق سے جو

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْدُغَ اَشْدَّاهٖ ج وَ

بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، اور بیٹانے اور ترازو (یعنی ناپ اور

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْيِزَانَ بِالْقِسْطِ ج لَا تَكْلِفُ نَفْسًا اِلَّا

تول) کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور

وُسْعَهَا ج وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج

جب تم (کسی کی نسبت کچھ) کہو تو عدل کرو اگرچہ وہ (تمہارا) قرابت دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوا ط ذٰلِكُمْ وَّصَّكُّم بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

پورا کیا کرو، یہی (باتیں) ہیں جن کا اس نے تمہیں تاکید کی حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو

وَاَنْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا

اور یہ کہ یہی (شریعت) میرا سیدھا راستہ ہے سو تم اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلو پھر

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط ذٰلِكُمْ وَّصَّكُّم بِهٖ

وہ (راستے) تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے، یہی وہ بات ہے جس کا اس نے تمہیں تاکید کی حکم دیا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلٰى

ہے تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا کی اس شخص پر (نعمت) پوری کرنے

الَّذِىْ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهٰدًى وَّرٰحَةً

کے لئے جو نیکو کار بنے اور (اسے) ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت بنا کر (اتارا) تاکہ وہ (لوگ

لَعَلَّهٖمْ بِلِقَآءِ رَبِّهٖمْ يُؤْمِنُوْنَ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

قیامت کے دن) اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے